41

آیت نمبر 261

آیات نمبر 261 تا 266 میں مثالیں کہ اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہوا مال کس طرح بڑھتا ہے، احسان کر کے جتانے کی ممانعت۔ اپنا مال خالص اللہ کی رضا کے لئے خرچ کرنے کی ہدایت اور اسی موضوع پر ایک مثال۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ
سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ
کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ جس سے سات بالیں اگیں اور پھر ہر
بال میں سو سو دانے ہوں وَ اللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾
اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی زیادہ بڑھا دیتا ہے، اور اللہ بہت وسعت
رکھنے والا اور بڑے علم والا ہے اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ لَاۤ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ
لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ
کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ تو احسان جتلاتے ہیں اور نہ لینے والے کو اپنے
قول و فعل سے کوئی تکلیف پہنچاتے ہیں تو ایسے لوگوں کا ثواب ان کے رب کے پاس
محفوظ ہے، نہ ان پر کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ
مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَاۤ اَذًى ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ سائل کو نرمی
سے جواب دے دینا اور عفو در گزر کی بات کرنا اس صدقہ سے کہیں بہتر ہے جس کے
بعد سائل کی دل آزاری کی جائے اور اللہ بہت بے نیاز بڑا تحمل والا ہے يٰۤاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ
مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اے ایمان والو! اپنے
صدقات کو احسان جتا کر اور دُکھ دے کر اس شخص کی طرح ضائع نہ کرو جو اپنا مال
محض لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے اور نہ وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور نہ
روزِ قیامت پر فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ
فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ سو ایسے ریاکار شخص کی مثال ایک ایسے صاف چکنے پتھر کی طرح
ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہوئی ہو، پھر اس پر زوردار بارش ہو جائے تو وہ بارش
اسے بالکل صاف کر کے چھوڑ دے لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ
اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۶۴ ایسے لوگ اپنے کیے ہوئے کاموں کا کوئی
فائدہ حاصل نہ کر سکیں گے، اور اللہ ایسے ریاکار منکرین کو راہ ہدایت نہیں دکھاتا وَ
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ
اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ
فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲۶۵ اس کے بر
خلاف جو لوگ اپنے مال اللہ کی رضا حاصل کرنے اور اپنے دل کے ایمان کو تقویت
پہنچانے کے لئے خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر
واقع ہو اس پر زوردار بارش ہو تو وہ دوگنا پھل لائے، اور اگر زوردار بارش نہ ہو تو اسے
ہلکی سی پھوار ہی کافی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو سب اللہ کی نظر میں ہے اَيَوَدُّ

اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِۙ وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖۚ
کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرے گا کہ اس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک
باغ ہو جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اس باغ میں اس کے لئے ہر قسم کے اور بھی
پھل موجود ہوں اور اس شخص کی حالت یہ ہو کہ اسے بڑھاپا آپہنچا ہو اور ابھی اس کی
اولاد بھی کمزور و ناتواں ہو فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ اور پھر اس باغ پر ایک ایسا بگولا
آجائے جس میں آگ بھری ہوئی ہو اور وہ باغ جھلس جائے، اس طرح اللہ تمہارے
لئے اپنی آیات واضح طور پر بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر سے کام لو رکوع [۳۶]

[# 41]

The verses from 261 to 266 highlight examples of how spending in the cause of Allah leads to the growth of wealth, the importance of giving in charity, and the concept of spending one's wealth for the sake of Allah's pleasure.

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ
حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ

The likeness of those who spend their wealth in the way of Allah is like a grain that sprouts seven spikes, and in each spike, there are a hundred grains.

وَ اللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾

Thus, Allah multiplies for whomever He so wills. Allah is All-encompassing, All-Knowing.

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ
مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾

Those who spend their wealth in the cause of Allah, and do not follow up what they spent, with boastful reminders [of their generosity], or any harm, will have their [full] reward with their Lord. There shall be no fear upon them, nor shall they ever grieve.

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَ
اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾

A kind word and forgiveness is better than a charity followed by hurtful words. Allah is Self-sufficient, Most-forbearing.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ
الْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

O you who Believe! do not nullify your acts of charity with boastful reminders [of your generosity] and hurtful words, like the one who spend his wealth to be seen [and praised] by people, and have no faith in Allah and the Last Day.

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ
فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ

His example is that of a smooth rock covered with thin dust [the man puts seed in this soil but] a downpour strikes it and leaves it bare.

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾

They gain nothing from their efforts. Allah does not guide the disbelieving people.

وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا
وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ
فَطَلٌّ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾

And [the example of] those who spend their wealth seeking Allah's pleasure and for strengthening of their faith, is like a garden on a hill. A heavy rain falls on it, and it brings forth its fruit twofold. And if heavy rain does not fall, [even] a light rain is sufficient. Allah is seeing of everything you do.

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِۙ وَ
اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ

Would any of you wish to have a garden of date-palms and grapevines, under which rivers flow, with all kinds of fruits for him. But then old age strikes him, and his children are weak (not able to look after themselves).

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ رکوع [٣٦]

Then a whirlwind carrying fire strikes it, and it is burnt? This is how Allah makes the signs clear to you so that you may give thought.